85055-طلبا نہ ہونے کی بنا پر مدرسین کا ڈیوٹی وقت ختم ہونے سے قبل چلے جانے کا حکم

سوال

میں معلمہ ہوں اور چھٹیوں سے واپسی کے ایام میں ہمارے پاس کوئی کام نہیں ہوتا، تو ان ایام میں ہم ڈیوٹی سے تقریبا تین گھنٹے قبل جانا چاہتی ہیں، یہ علم میں رہے کہ محکمہ نے ہمیں اس کی اجازت بھی دے رکھی ہے، اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر کوئی کام نہ ہو اور محکمہ نے معلمات کو جانے کی اجازت بھی دے رکھی ہو تو وقت سے قبل جانے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ محکمہ کو کام کی مصلحت کا زیادہ علم اور اس کی زیادہ نظر ہوتی ہے، اور ملازمین پر کاموں کی تقسیم کا علم ہوتا ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص ملازم ہے اور اس کے پاس جو کام ہوتا ہے وہ ختم کرنے کے بعد ڈیوٹی ختم ہونے سے قبل اس کے لیے گھر جانے کا حکم کیا ہے، خاص کر رمضان المبارک میں، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"جائز نہیں، اس کے لیے ڈیوٹی ختم ہونے تک دفتر میں رہنا واجب اور ضروری ہے، مگر وہ اس محکمہ کی اجازت سے جا سکتا ہے جہاں کام کرتا ہے؛ کیونکہ ہو سکتا ہے کوئی نیا کام آ جائے، اور اس کی ضرورت پڑ جائے، اس لیے ملازم پر واجب ہے کہ وہ ڈیوٹی کا وقت ختم ہونے تک دفتر میں موجود رہے، لیکن حکومت یا پھر اس ادارہ کی اجازت سے جا سکتا ہے جو اس کا ذمہ دار ہے" انتہی

ماخوذ از : نور علی الدرب.

واللہ اعلم.